روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 14-اپریل 2011ء 10 جمادی الاوّل 1432 ہجری 14 شہادت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 84

تم کیسے انکار کرو گے

تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو جبکہ تم مُردہ تھے پھر اس نے تمہیں زندہ کیا۔ وہ پھر تمہیں مارے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (البقرہ:29)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ دونوں سلسلے روحانی اور جسمانی اسی وجہ سے اب تک صحیح وسالم چلے آتے ہیں کہ خداوند کریم نیست و نابود ہونے سے ان کو محفوظ رکھتا ہے مثلاً اگر خدائے تعالیٰ جسمانی سلسلہ کی حفاظت نہ کرتا اور سخت سخت قحطوں کے وقت میں باران رحمت سے دستگیری نہ فرماتا تو بالآخر نتیجہ اس کا یہی ہوتا کہ لوگ پہلی فصلوں کی جس قدر پیداوار تھی سب کی سب کھا لیتے اور پھر آگے اناج کے نہ ہونے سے تڑپ تڑپ کر مر جاتے اور نوع انسان کا خاتمہ ہو جاتا یا اگر خدائے تعالیٰ عین وقتوں پر رات اور دن اور سورج اور چاند اور ہوا اور بادل کو خدمات مقررہ میں نہ لگاتا تو تمام سلسلہ عالم کا درہم برہم ہو جاتا اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے آپ اشارہ فرما کر کہا ہے۔ ام یقولو ن افترٰی .... الجزو نمبر 25 یعنی کیا یہ منکر لوگ کہتے ہیں کہ یہ خدا کا کلام نہیں اور خدا پر جھوٹ باندھا ہے۔ اگر خدا چاہے تو اس کا اترنا بند کر دے پر وہ بند نہیں کرتا کیونکہ اس کی عادت اسی پر جاری ہے کہ وہ احقاق حق اور ابطال باطل اپنے کلمات سے کرتا ہے اور یہ منصب اسی کو پہنچتا ہے کیونکہ امراض روحانی پر اسی کو اطلاع ہے اور ازالۂ مرض اور استرداد صحت پر وہی قادر ہے پھر بعد اس کے بطور استدلال کے فرمایا کہ اللہ وہ ذات کامل الرحمت ہے کہ اس کا قدیم سے یہی قانون قدرت ہے کہ اس تنگ حالت میں وہ ضرور مینہ برساتا ہے کہ جب لوگ ناامید ہو چکتے ہیں پھر زمین پر اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے اور وہی کارساز حقیقی اور ظاہراً و باطناً قابل تعریف ہے یعنی جب سختی اپنی نہایت کو پہنچ جاتی ہے اور کوئی صورت مخلصی کی نظر نہیں آتی تو اس صورت میں اس کا یہی قانون قدیم ہے کہ وہ ضرور عاجز بندوں کی خبر لیتا ہے اور ان کو ہلاکت سے بچاتا ہے اور جیسے وہ جسمانی سختی کے وقت رحم فرماتا ہے اسی طرح جب روحانی سختی یعنی ضلالت اور گمراہی اپنی حد کو پہنچ جاتی ہے اور لوگ راہ راست پر قائم نہیں رہتے تو اس حالت میں بھی وہ ضرور اپنی طرف سے کسی کو مشرف بوحی کر کے اور اپنے نور خاص کی روشنی عطا فرما کر ضلالت کی مہلک تاریکی کو اس کے ذریعہ سے اٹھاتا ہے اور چونکہ جسمانی رحمتیں عام لوگوں کی نگاہ میں ایک واضح امر ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے آیت ممدوحہ میں اول ضرورت فرقان مجید کی نازل ہونے کی بیان کر کے پھر بطور توضیح جسمانی قانون کا حوالہ دیا تا دانشمند آدمی جسمانی قانون کو دیکھ کر ایک واضحہ اور بدیہی امر ہے خدائے تعالیٰ کے روحانی قانون کو بآسانی سمجھ سکے اور اس جگہ یہ بھی واضح رہے کہ جو لوگ بعض کتابوں کا منزل من اللہ ہونا مانتے ہیں ان کو تو خود اقرار کرنا پڑتا ہے کہ وہ کتابیں ایسے وقتوں میں نازل ہوئی ہیں کہ جب ان کے نزول کی ضرورت تھی۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 662)

موت تک نماز کا ناغہ نہ کرے

حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں:۔

’’اِقَامَۃِ الصَّلٰوۃ کے معنی باقاعدگی سے نماز ادا کرنے کے ہیں۔ کیونکہ قَامَ عَلَی الْاَمْرِ کے معنی کسی چیز پر ہمیشہ قائم رہنے کے ہیں۔ پس یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کے یہ معنی ہوئے کہ نماز میں ناغہ نہیں کرتے۔ ایسی نماز جس میں ناغہ کیا جائے (۔) کے نزدیک نماز ہی نہیں۔ کیونکہ نماز وقتی اعمال سے نہیں بلکہ اُسی وقت مکمل عمل سمجھا جاتا ہے جبکہ توبہ یا بلوغت کے بعد کی پہلی نماز سے لے کر وفات سے پہلے کی آخری نماز تک اِس فرض میں ناغہ نہ کیا جائے۔ جو لوگ درمیان میں نمازیں چھوڑتے رہتے ہیں اُن کی سب نمازیں ہی رَد ہو جاتی ہیں۔ پس ہر (۔) کا فرض ہے کہ جب وہ بالغ ہو یا جب اُسے اللہ تعالیٰ توفیق دے اُس وقت سے موت تک نماز کا ناغہ نہ کرے۔‘‘ (تفسیر کبیر جلد 1 ص 104)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کیلئے

انگلش لینگو ئج کورس

امسال جن طلباء و طالبات نے میٹرک کا امتحان دیا ہے ان کیلئے الگ الگ انگلش لینگوئج کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ جس میں ان کو انگریزی بول چال سکھائی جائے گی جو ان کی مزید تعلیم حاصل کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ اس کورس میں شامل ہونے کے لئے طلباء وطالبات مورخہ 13/اپریل 2011ء کو بعد نماز عصر وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ بیت النصرت دارالرحمت وسطی ربوہ تشریف لا کر داخلہ فارم حاصل کر لیں۔ مزید معلومات کیلئے (عصر تا مغرب) اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔

047-6011966

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

مشعل راہ

اخلاق کے اعلیٰ معیار قائم کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

انسان اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی مخلوق ہے جو معاشرتی زندگی گزارے بغیر نہیں رہ سکتی۔ معاشرتی زندگی کا صرف یہی مطلب نہیں کہ ایک گروہ اور ایک جتھہ اور خاندان بنا کر رہ لینا تا کہ اپنے گروہ یا خاندان کی پہچان ہو جائے۔ اس طرح کے گروہ تو دوسرے جانوروں میں بھی پائے جاتے ہیں ان میں بھی یہ احساس ہے کہ اگر اکٹھے رہیں گے جتھہ بنا کر رہیں گے تو دوسرے جانوروں سے بھی محفوظ رہیں گے۔ اپنے بچوں اور کمزوروں کی حفاظت کے لئے بعض جانور بڑی پلاننگ (Planning) سے چلتے ہیں۔

میں جب گھانا میں تھا وہاں جماعت کا ایک فارم تھا جو کہ جنگل کے اندر دریا کے کنارے واقع تھا اور جنگل کی کچھ صفائی کر کے وہ شروع کیا گیا تھا۔ وہاں مختلف قسم کے جانور بھی رہتے تھے۔ ایک دن میں جب فارم پہ گیا تو جو ہمارے وہاں کام کرنے والے تھے، کارندے تھے، انہوں نے مجھے بتایا کہ ہم صبح صبح فارم کی طرف جا رہے تھے جب ہم جنگل کے سرے پہ پہنچے جہاں سے فارم شروع ہوتا ہے تو دیکھا کہ چیمپینزیز (بندروں کی ایک قسم ہے) ان کا ایک گروہ، بہت بڑا غول وہاں کنارے پر بیٹھا تھا اور جب انہوں نے آدمیوں کی آوازیں سنیں تو دوڑ لگائی اور جب دوڑنے لگے تو پتہ لگا کہ ان میں سے کچھ کمزور بھی ہیں کچھ بڑی عمر کے بوڑھے بھی لگ رہے تھے اور کچھ بچے بھی، تو کیونکہ ان کو اگلے جنگل میں پہنچنے کے لئے میدان سے گزرنا پڑنا تھا یعنی فارم سے تو ان کو بڑا گروہ نظر آیا تو انہوں نے بھی دیکھا کہ یہ کھلے عام ہیں اور ڈر کے دوڑے ہیں تو پھر آدمی میں بھی تھوڑی سی جرأت پیدا ہو جاتی ہے، چار پانچ آدمی تھے ان کے ساتھ ایک کتا تھا، انہوں نے پیچھے دوڑ لگائی تو کہتے ہیں کہ جب وہ کتا جوان سے آگے آگے دوڑ رہا تھا ان بندروں کے قریب پہنچ گیا تو ان میں سے ایک صحتمند اور پہلوان قسم کا بندر تھا جو اس گروہ کے پیچھے چل رہا تھا جو شاید ان کی حفاظت کے لئے لگایا گیا ہو تو اس نے جب دیکھا کہ اتنے قریب کتا پہنچ گیا ہے تو وہ آرام سے بیٹھ گیا جس طرح ایک پہلوان بیٹھتا ہے، ٹانگوں پہ ہاتھ رکھ کے اور باقی گروہ دوڑتا چلا گیا۔ تو جب کتا اس کے قریب آیا تو اس نے اس زور کا اور جچا تلا انسان کی طرح اس کے تھپڑ مارا ہے کہ وہ کتا چیختا ہوا کئی لڑھکنیاں کھاتا چلا گیا۔ پھر اس نے انتظار کیا کہ کوئی اور بھی آئے جب اس نے دیکھ لیا کہ میرے لوگ محفوظ ہو گئے ہیں تو پھر وہ بھی اس گروہ میں شامل ہو گیا۔

تو یہ حفاظت کا یا اپنی خود حفاظتی کا جو نظام ہے اللہ تعالیٰ نے ہر جانور میں رکھا ہوا ہے، اپنے اپنے لحاظ سے جو ہر ایک کی سمجھ بوجھ ہے کچھ ایسے جانور بھی ہیں جو سکھائے بھی جاتے ہیں لیکن بہرحال ان کا ایک محدود دائرہ ہے۔ اور اسی کے اندر وہ رہ سکتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ان کی فطرت میں رکھا ہے اس حد تک ہی وہ کام کر سکتے ہیں ان میں کوئی آداب یا تمیز یا اس قسم کی دوسری یعنی اخلاق وغیرہ نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی۔ انہوں نے تو وہی کچھ کرنا ہے جیسا کہ میں نے کہا جو ان کی فطرت میں ہے۔ لیکن انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ کہ معاشرے میں رہو، اکٹھے ہو کے رہو، مختلف قوموں اور خاندانوں میں تقسیم بھی کیا ہے لیکن ساتھ ہی فرما دیا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی کرو اور اس کی مخلوق کے حقوق بھی ادا کرو۔ اخلاق کے اعلیٰ معیار بھی قائم کرو اور ان میں ترقی کرتے چلے جاؤ۔ کیونکہ ایک وسیع میدان ہے جو کھلا ہے۔ اسی طرح روحانیت میں بھی ترقی کرو اپنے دماغوں کو بھی استعمال کرو اور پھر اس کے ذریعے سے ان کو محنت کے ذریعے مزید چمکاتے چلے جاؤ۔ تو بہرحال اس معاشرے میں رہنے کے لئے اپنے ساتھی انسانوں کے حقوق ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم نے جن اخلاق کا مظاہرہ کرنا ہے ان میں سے ایک خلق مجالس کے حقوق بھی ہیں۔

(الفضل یکم فروری 2005ء)

مکرم طارق حیات صاحب

ایک حدیث نبوی کی تشریح از حضرت مصلح موعود

خوشبو، نماز اور عورت کیلئے رسول اللہ ﷺ کی پسندیدگی

آنحضور ﷺ نے فرمایا:۔

مجھے دنیا کی اشیاء میں سے تین چیزیں پسند ہیں۔ خوشبو، عورت اور نماز جو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

(سنن نسائی کتاب عشرۃ النساء باب حب النساء)

نبی کریم ﷺ کے اس فرمان میں ارکان ایمان یا ارکان اسلام کا ذکر نہیں ہے بلکہ یہ نہایت ہی لطیف معانی سے پر کلام ہے جو محسن انسانیت کی زندگی اور اسوہ حسنہ کے حسین گوشوں کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ جس کا تفصیلی ذکر آگے آ رہا ہے۔

ہمیں لکھا ہوا ملتا ہے کہ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب نے 30 دسمبر 1915ء کو لاہور سے مہاراجہ کشن پرشاد (وزیر اعظم ریاست حیدرآباد) کے نام ایک مکتوب تحریر کیا تھا اس میں وہ لکھتے ہیں:

''لندن میں ایک انگریز نے مجھ سے پوچھا تم مسلمان ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ تیسرا حصہ مسلمان ہوں۔ وہ حیران ہو کر بولے کس طرح؟ میں نے عرض کیا کہ رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔ مجھے تمہاری دنیا میں سے تین چیزیں پسند ہیں۔ نماز، خوشبو اور عورت۔ مجھے ان تینوں میں سے صرف ایک پسند ہے۔ مگر اس تخیل کو داد دینی چاہئے کہ نبی کریم ﷺ نے عورت کا ذکر دو لطیف چیزوں کے ساتھ کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عورت نظام عالم کی خوشبو ہے اور قلب کی نماز......''

(سہ ماہی رسالہ اردو شمارہ اپریل 1967ء کراچی۔ بحوالہ تاریخ احمدیت جلد ہفتم صفحہ: 319-318)

حضرت مصلح موعود اس حدیث کے معانی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''دیکھو خدا تعالیٰ سے محبت کرنے کا بندوں کو حکم ہے مگر خدا تعالیٰ یہی نہیں کہتا بلکہ یہ بھی کہتا ہے کہ خدا کی مخلوق سے بھی محبت کرو اور رسول کریم ﷺ فخر کرتے ہیں کہ تین چیزیں مجھے سب سے زیادہ پسند ہیں اور ان سے میں محبت کرتا ہوں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:............ کہ مجھے ایک تو خوشبو کی محبت ہے ایک عورتوں کی اور ایک نماز کی۔ اب اگر غور سے دیکھا جائے تو ان تین چیزوں کی کامل محبت رسول کریم ﷺ میں پائی جاتی ہے۔ اور اس قدر پائی جاتی ہے کہ اس کی نظیر اسلام کے سوا اور کسی مذہب میں نہیں ملتی۔ طِیب سے مراد خوشبو اور صفائی ہے۔ اور نبی کریم ﷺ سے پہلے کا کوئی مذہب ایسا نہیں جس میں صفائی پر اس قدر زور دیا گیا ہو جس قدر اسلام نے دیا ہے۔ پہلے مذاہب میں یہی کمال سمجھا جاتا تھا کہ انسان میلا اور گندا رہے۔ آج تک کئی پادری ناخن تک نہیں اُترواتے اور جتنی زیادہ غلاظت ان کے ناخنوں میں ہو اتنے ہی زیادہ خدا رسیدہ سمجھے جاتے ہیں وہ سالہا سال تک نہاتے نہیں۔ لیکن محمد ﷺ فرماتے ہیں۔ طِیب یعنی صفائی نہایت ضروری ہے اور اس بات کو آپ نے ہی قائم فرمایا اور اس سے محبت کرتے تھے۔

پھر فرماتے ہیں کہ مجھے عورتوں کی محبت ہے۔ یہاں نساء کا لفظ ہے۔ ازواج کا نہیں۔ یعنی بیویوں کا ذکر نہیں بلکہ عام عورتوں کا ذکر ہے۔ اور آپ فرماتے ہیں کوئی مذہب نہیں آیا جس نے عورتوں کے حقوق اور فوائد کی اس طرح نگہداشت کی ہو جس طرح میں کرتا ہوں۔ پہلے مذاہب نے عورتوں کے حقوق دبائے ہوئے ہیں کوئی ان سے ہمدردی نہیں کرتا مگر میں اس کے حقوق قائم کروں گا اور میں ان کی ترقی کا بھی اسی طرح خیال رکھوں گا جس طرح مردوں کی ترقی کا۔

پھر فرمایا ''قُرَّۃُ عَیۡنِیۡ فِی الصَّلٰوۃِ'' کہ نماز میں میری آنکھوں کی ٹھنڈک رکھی گئی ہے۔ یہ بھی خاص امتیاز ہے جو اسلام کو دیگر مذاہب کے مقابلہ میں حاصل ہے۔ دنیا میں کوئی قوم نہیں جس میں نماز کی طرح عبادت میں باقاعدگی رکھی گئی ہو۔ پچھلے تمام مذاہب ظاہری حرکات پر زور دیتے رہے یا ان میں عبادت کے اوقات اتنے فاصلہ پر رکھے ہیں کہ روحانیت کمزور ہو جاتی ہے مگر صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے کہ جس کے ماننے والوں کو ایک دن میں پانچ وقت عبادت کے لئے بلایا جاتا ہے اور کوئی مذہب ایسا نہیں ہے۔ عیسائی اور ہندو ہفتہ میں ایک بار عبادت کے لئے جاتے ہیں۔ ممکن ہے ان میں سے بعض لوگ رات دن عبادت کرتے ہوں مگر یہ اجتماعی عبادت کا ذکر ہے۔ ایک دن میں کئی بار عبادت کرنے کا حکم رسول کریم ﷺ نے ہی دیا ہے۔ پھر صلوٰۃ کے معنی دعا کے بھی ہیں اور اس طرح رسول کریم ﷺ نے دعا پر زور دیا ہے۔ دوسرے مذاہب کی عبادتوں میں ظاہری باتوں پر زور دیا گیا ہے اور ان کے ذریعہ عبادت میں لذت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے مثلاً آریوں اور عیسائیوں میں گانا بجانا ہوتا ہے مگر رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے ایسی عبادت عطا ہوئی ہے کہ اسی میں لذت ہے اور ایسی لذت ہے جس کا کوئی مذہب مقابلہ نہیں کر سکتا۔

(انوار العلوم جلد 8 صفحہ۔ 606 تا 608)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم محمد قاسم طاہر صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ سیرالیون کا 50واں جلسہ سالانہ 2011

حضور انور کا پیغام، صدر مملکت سیرالیون، پیراماؤنٹ، چیفڈم سپیکرز اور سیکشن چیفس سمیت ائمہ کرام کی شرکت

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سیرالیون کو اپنا 50واں جلسہ سالانہ مورخہ 4 تا 6 فروری 2011ء کو منعقد کرنے کی توفیق سعید حاصل ہوئی۔

جلسہ کے انتظامات کو احسن رنگ میں انجام دینے کے لئے کام کو 25 شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ جامعہ احمدیہ سیرالیون کے طلباء نے جلسہ کے انتظامات میں بھرپور معاونت کی۔

امسال بھی صدر مملکت کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی جسے انھوں نے نہایت خوشی سے قبول کیا اور 15 وزراء کے ساتھ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے اور تین گھنٹے تک مسلسل جلسہ گاہ میں تشریف فرما رہے اور جلسہ کی کارروائی انہماک سے سنتے رہے اور جماعت کے ڈسپلن سے بہت متاثر ہوئے۔

امسال حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت مکرم مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا کو مرکزی مہمان کے طور پر سیرالیون بھجوایا۔ جنھیں سیرالیون میں 22 سال سے زیادہ خدمات کی توفیق ملی۔ آپ 25 سال بعد سیرالیون تشریف لائے تھے۔ لیکن پھر بھی آپ نے کئی تقاریر مقامی زبان کریول میں روانی اور نہایت عمدگی کے ساتھ کیں جسے احباب نے نہایت پسند کیا۔

جلسہ سالانہ حسب سابق احمدیہ سیکنڈری سکول Bo ٹاؤن کے کمپاؤنڈ میں منعقد ہوا۔ 3 فروری کو جوق در جوق احمدی گاڑیوں پر بینرز اور پوسٹرز لگائے بلند آواز سے درود شریف پڑھتے ہوئے اور نعرے لگاتے ہوئے Bo شہر میں داخل ہونا شروع ہو گئے۔

جلسہ کا پہلا دن

مورخہ 4 فروری 2011ء کو جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا جس کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔

پہلا اجلاس

10 بجے صبح جلسہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ مرکزی مہمان مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ محترم علیو ایس دین صاحب نائب امیر دوم نے سیرالیون کا جھنڈا لہرایا۔

اسی دوران **صدر مملکت ڈاکٹر ارنسٹ بائی** کروما (Dr. Earnest Bai kroma) مع منسٹرز اور ممبرز آف پارلیمنٹ تشریف لائے۔

صدر مملکت کی جلسہ گاہ میں آمد پر گورنمنٹ کی طرف سے باقاعدہ گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔

امسال سیرالیون میں آزادی کا پچاسواں سال منایا جا رہا ہے۔ اسی تناظر میں گورنمنٹ نے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کو National Event کے طور پر منایا۔ اس کے بعد قومی ترانہ ہوا اور احمدیہ سیکنڈری سکول کے طلباء نے بھی سکول کا ترانہ پیش کیا۔

محترم امیر و مشنری انچارج مولانا سعید الرحمٰن صاحب کی صدارت میں پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم و نظم سے ہوا۔

منسٹر آف پولیٹیکل اینڈ پبلک افیئرز آنرایبل الفا کانو نے صدر مملکت اور ان کے وفد اور معزز مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب سیرالیون نے صدر مملکت اور تمام آنے والے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اپنے مختصر خطاب میں جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا۔

محترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں سیرالیون کے ساتھ وابستگی کا اظہار کیا اور طالب علموں کو نصائح کیں۔

پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت کو اپنے پیغام سے بھی نوازا جو کہ انگریزی زبان میں تھا۔ پیغام کا ترجمہ لوکل زبانوں کریول، مینڈے، ٹمنی، میں بھی پیش کیا گیا۔ یہ پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر کے ساتھ پرنٹ کر کے احباب جماعت اور اہم شخصیات کو بھی دیا گیا۔ مقامی اخبارات نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو شائع کیا۔ پیغام کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے پیغام میں جماعت احمدیہ سیرالیون کے بارے میں فرمایا کہ میں بہت خوش ہوں کہ جماعت احمدیہ سیرالیون اپنا پچاسواں جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ اور جماعت کی تاریخ میں بہت ہی اہم موقع ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ سالانہ کامیاب اور بابرکت فرمائے۔ اور یہ افراد جماعت کو ایمان میں بڑھائے، روحانی ترقیات عطا کرنے کا موجب ہو اور پہلے سے زیادہ (دین) کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سیرالیون ان خوش قسمت ممالک میں سے ہے جس کے لوگوں نے پچھلی صدی کے پہلے سالوں میں ہی حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود کے پیغام پر لبیک کہا اسی وجہ سے سیرالیون کی جماعت بہت قابل عزت ہے اور تمام دنیا کے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جب سے سیرالیون میں جماعت قائم ہوئی ہے اس وقت سے افراد جماعت نے استقامت دکھائی ہے اور دین کی تعلیم کے مطابق نیکیاں بجا لا رہے ہیں اور ہمیشہ تقویٰ پر چلنے کی کوشش کی ہے۔

حضور انور نے احباب جماعت کو یاد دہانی کراتے ہوئے فرمایا کہ یہ تمہاری بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ آپ اپنی نیکی، تقویٰ، دیانتداری کے اعلیٰ معیار کو قائم رکھتے ہوئے ان ممالک کے احمدیوں کیلئے ایک مثال قائم کریں جن میں نئی جماعتیں قائم ہو رہی ہیں اور حضرت مسیح موعود نے جو ہم سے ایک خدا تعالیٰ کی پسندیدہ جماعت قائم کرنے کی توقع کی ہے تمہارا کوئی عمل بھی اس کے خلاف نہ ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کی روشنی میں احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ

''میری تمام جماعت جو اس جگہ حاضر ہے یا اپنے مقامات میں بود و باش رکھتے ہیں اس وصیت کو توجہ سے سنیں کہ وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آسکے وہ پنجوقت نماز جماعت کے پابند ہوں۔ تمام انسانوں کی ہمدردی ان کا اصول ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈریں اور اپنی زبانوں ہاتھوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ناپاک اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاویں۔ اور کسی بدصحبت میں نہ بیٹھیں۔ یا یہ کہ جس شخص سے تمہیں تعلق بیعت اور ارادت ہے اس کی نسبت ناحق اور بے وجہ بدگوئی اور زبان درازی اور بدزبانی اور بہتان اور افتراء کی عادت جاری رکھ کر خدا تعالیٰ کے بندوں کو دھوکہ دینا چاہتا ہے تو تم پر لازم ہوگا کہ اس بدی کو اپنے درمیان سے دور کرو اور ایسے انسان سے پرہیز کرو جو خطرناک ہے۔ اور چاہیے کہ کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو اور ہر ایک کیلئے سچے ناصح بنو۔ یہ وہ امور اور شرائط ہیں جو میں ابتداء سے کہتا چلا آیا ہوں۔ اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگذر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو۔ اور اگر کوئی مذہبی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ مہذبانہ طریق سے کرو۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دئے جاؤ اور تمہارے حق میں برے برے لفظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنا دے کہ تم دنیا کیلئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے۔ سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمام افراد جماعت کو حضرت مسیح موعود کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جلسہ سالانہ کو کامیاب بنائے اور احباب جماعت بخیر و عافیت اپنے گھروں کو تازہ ایمان اور روحانی ترقی کے ساتھ لوٹیں۔ آمین

مہمانوں کی تقاریر

ریذیڈنٹ منسٹر آف ساؤتھ نے اپنی تقریر میں کہا کہ سیرالیون میں جماعت احمدیہ باقاعدہ طور پر 1937ء میں مکرم الحاج نذیر احمد علی صاحب مشنری کے ذریعے قائم ہوئی۔ اس وقت سے جماعت احمدیہ سیرالیون میں انسانیت کی خدمت کیلئے تعلیم اور صحت کے فروغ کیلئے کوشاں ہے۔ جماعت احمدیہ ملک میں پرامن جماعت کے نام سے جانی جاتی ہے۔ اور کبھی بھی کسی مذہب کے خلاف نہیں اکساتی اور امن کی تعلیم دیتی ہے۔

انہوں نے مزید کہا جماعت احمدیہ کے سکول ڈسپلن کے لحاظ سے ملک میں بہترین سکول جانے جاتے ہیں اور ان سکولوں کے پڑھے ہوئے افراد آج ملک میں اہم سرکاری عہدوں پر فائز ہیں۔

جماعت نے ہماری قوم کے لوگوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت کیلئے ''مشنری ٹریننگ کالج''

بھی قائم کر رکھا ہے۔جس میں ہمارے نوجوان تربیت حاصل کر کے میدان عمل میں جا کر ہمارے لوگوں کی تربیت کرتے ہیں۔

میئر آف ''بو'' ٹاؤن نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے 50ویں جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور جماعت کی تعلیمی،طبی، اور مذہبی میدان میں خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

چیف امام آف قذافی مسجد مسٹر الحاجی شیخ عثمان بنگورہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ جماعت احمدیہ جو کہ ایک لمبا عرصہ سے نہ صرف تعلیمی،اور طبی میدان میں خدمت کر رہی ہے بلکہ قوم اور ملک کی ترقی کیلئے بھی دن رات کوشاں ہے اور موجودہ دور میں جو دنیا میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے جماعت احمدیہ امن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔جماعت احمدیہ کے ان اقدامات پر میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

بشپ ہمپر Humper نے اپنی تقریر میں جماعت کی خدمات کو سراہا اور جماعت کے نظام کی تعریف کی۔

سیرالیون پیپلز پارٹی کے سابق نیشنل چیئرمین Alhaji U N S Jah نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیرالیون بلکہ دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کا وجود بنی نوع انسان کے لئے بہت مفید ہے۔آپ نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ سیرالیون میں ایجوکیشن کے میدان میں جو ترقی آج نظر آرہی ہے وہ جماعت احمدیہ کی ہی مرہون منت ہے۔میں جماعت کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں آج ہم کسی بھی ڈیپارٹمنٹ میں جاتے ہیں تو وہاں اکثریت ایسے اعلیٰ افسران کی ہے جو جماعت احمدیہ کے ڈسپلنڈ سکولوں سے فارغ التحصیل ہیں۔اسی طرح مذہبی حوالے سے کہا کہ اگر کوئی جماعت دین حق کی صحیح تعلیم پیش کر رہی ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہے۔میں جب کم عمر تھا اس سے بھی پہلے جماعت احمدیہ سیرالیون میں قائم تھی میں نے جماعت احمدیہ کے مشنریز سے بھی استفادہ کیا ہے میں نے آج تک جماعت احمدیہ کو دین حق کی سچی تعلیم کا علمبردار پایا ہے اور جو جماعت کے عقائد کے بارے میں غلط فہمی ڈالنا چاہتا ہے اس کا خود اپنا ایمان کمزور ہے اور صرف جماعت احمدیہ ہی پانچ ارکان دین پر پوری پابندی کے ساتھ کاربند ہے۔

سیکرٹری جنرل آف امام کونسل مسٹر الحاجی مدنی کا باکمارا نے اپنی تقریر میں کہا کہ احمدیہ جماعت ہمارے ملک اور قوم کی شاندار خدمت کر رہی ہے۔اسی طرح اس بدامنی کے دور میں جماعت احمدیہ ہی دین حق کی سچی تعلیم کے ذریعے دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔مذہبی حوالے سے جماعت کی خدمات قابل ذکر ہیں کہ جماعت نے اپنے سکولوں میں قرآن مجید پڑھانے اور نماز سکھانے کو لازمی قرار دیا ہے۔ میں جماعت کے ان عالمگیر اقدامات پر جماعت کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

صدر مملکت کی تقریر

صدر مملکت سیرالیون ERNEST BAI HON.DR. KOROMA نے جماعت احمدیہ سیرالیون کے 50ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا کہ۔

ہم اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ احمدیہ جماعت سیرالیون نے صحت، انرجی اور تعلیمی میدانوں میں غیر معمولی خدمات سرانجام دی ہیں۔

تعلیمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 1938 سے اب تک ملک میں سکولز کی تعمیر کے علاوہ جو غیر معمولی علمی خدمات کی ہیں ان کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آج ہمارے ملک کے نائب صدر بھی احمدیہ سکول کے ہی تعلیم یافتہ ہیں۔

صدر مملکت نے کہا کہ میں نے جو ملک میں مثبت تبدیلی لانے کیلئے ایجنڈا پیش کیا ہے کہ ہم ملک میں تعلیم ،انرجی،صحت کے فروغ کیلئے خاص طور پر کام کریں گے جماعت احمدیہ کی طرف سے پہلے ہی یہ اقدامات کئے جاچکے ہیں۔تعلیم کے حوالے سے جماعت نے ملک میں سینکڑوں سکول کھول رکھے ہیں اور انرجی کیلئے 35 بیوت کو سولر انرجی مہیا کی گئی ہے جس سے بیوت میں لوگ روشنی سے مستفید ہو رہے ہیں۔صحت کے حوالے سے جماعت نے ہسپتال قائم کر رکھے ہیں جن میں قابل ڈاکٹرز قوم کی خدمت کیلئے کوشاں ہیں۔

صدر مملکت نے مذہبی حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ بہت سی زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع کر چکی ہے اسی طرح مینڈے زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کر کے میری قوم کی بہت بڑی خدمت کی ہے کہ وہ قرآن مجید کی صحیح تعلیم کو پڑھ کر اس پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں۔ جماعت کے یہ تمام اقدامات قابل ستائش ہیں اور اسی طرح اس قدر منظّم اور شاندار جلسہ کے انعقاد پر جماعت احمدیہ مبارکباد کی مستحق ہے۔

مزید کہا کہ ہم جماعت سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اسی طرح ملکی ترقی کے لئے کام کرتی رہے گی ۔انہوں نے کہا کہ ہم اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ ہمارے ملک میں مذہبی بھائی چارے کے علاوہ قومی یک جہتی کیلئے بھی احباب جماعت غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ اسی طرح جماعت حکومت کے ساتھ قدم بقدم ملک کی ترقی کی طرف بڑھنے میں مدد کرتی رہے گی۔

مکرم پروفیسر ابوسیسے صاحب وائس چانسلر آف جالا یونیورسٹی نے صدر مملکت اور ان کے ساتھی وزراء کا شکریہ ادا کیا اور مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اس طرح یہ پہلا سیشن اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے اس پہلے اجلاس میں صدر مملکت، سٹیٹ پروٹوکول آفیسر، منسٹر آف ہیلتھ،منسٹر آف مارین ریسورسز اینڈ فشری،منسٹر آف پولیٹیکل اینڈ پبلک افیئر ز،منسٹر آف ٹرانسپورٹ ٹورازم اینڈ کلچرل افیئر ز،ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن سائنس اینڈ ٹیکنالوجی،منسٹر آف فارن افیئرز، چیف آف سٹاف پریذیڈنٹ آفس،ڈپٹی منسٹر آف ٹریڈ،منسٹر آف انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن، ڈپٹی منسٹر برائے Employment،وزیر اعلی ایسٹرن ریجن، وزیراعلیٰ ساؤتھ ریجن نیشنل آرگنائزنگ سیکرٹری رولنگ پارٹی،سابقہ نیشنل چیئرمین اپوزیشن پارٹی SLPP، وائس چیئرمین PMDC پارٹی،تین سابق وزراء،ممبرز آف پارلیمنٹ، ،وائس چانسلر اینڈ پرنسپل جالا یونیورسٹی، ہائی کورٹ کے جج مسٹر عبداللہ فوفانہ،میئر Bo ٹاؤن سٹی کونسل،میئر کینما ٹاؤن سٹی کونسل، ڈپٹی میئر فری ٹاؤن سٹی کونسل، میئر مکینی سٹی کونسل، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل Bo ٹاؤن،چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کینما ٹاؤن کونسل ممبرز آف کینما ٹاؤن ، نیشنل چیئرمین سیرالیون ٹیچرز یونین،نیشنل چیف آف فائر فورس، نیشنل چیف آف امیگریشن، نیشنل ہیڈ آف پیراماؤنٹ چیفس کونسل ،ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن پورٹ لوکو ڈسٹرکٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن BO ڈسٹرکٹ،ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن کینیما ڈسٹرکٹ،ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن مبورکا ڈسٹرکٹ، چیئرمین نیٹ کام،، نیشنل پریزیڈنٹ آف اسلامک ویمن آرگنائزیشن باؤسا نیشنل پریزیڈنٹ، بشپ Humper ،ہیڈ آف پیراماؤنٹ چیفس کونسل،ڈائریکٹر آف مائنز،چیئرمین آف پیراماؤنٹ چیف ان پارلیمنٹ، امریکن آرگنائیزیشن peace corps کے 3 نمائندے، 31 پیراماؤنٹ چیفس، 14 قبائلی سردار،30 سیکشن چیفس وٹاؤن چیفس، چیف امام آف ناردرن ڈسٹرکٹ ،چیف امام Bo ٹاؤن، چیفڈم چیف آئمہ، بزنس مین، بینک مینیجرز ، کے علاوہ گورنمنٹ افسران اور مختلف طبقہ ہائے فکر کے معزز افراد نے شرکت کی۔

بعض چیفس اور ائمہ نے جماعت میں شمولیت کا اظہار کیا۔انشاءاللہ بعد میں ان کے علاقوں میں بیعتیں ہوں گی۔

نماز جمعہ

خطبہ جمعہ مہمان خصوصی مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے دیا۔آپ نے کہا کہ قرآن وحدیث کی تعلیم کی روشنی میں انسان کی پیدائش کا مقصد عبادت ہے اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔

پہلا دن دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس مکرم پروفیسر ابوسیسے صاحب وائس چانسلر اینڈ پرنسپل جالا یونیورسٹی کی صدارت میں شروع ہوا۔تلاوت اور نظم کے بعد دوسرے سیشن میں معزز مہمانوں نے اپنے بیانات میں جماعت احمدیہ کی ایجوکیشن کے میدان میں خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں مختلف شعبہ ہائے زندگی میں احمدیہ سکولوں کے طلباء اپنا مثبت کردار ادا کر رہے ہیں ۔ان میں وزراء بھی شامل ہیں اور مختلف ڈیپارٹمنٹس کے افسران بھی ہر ایک اپنی اپنی جگہ احمدیہ سکولوں سے سیکھنے والے ڈسپلن اور اچھی روایات کو قائم کرنے میں مصروف ہے۔

جنرل سیکرٹری آف انٹر ریلیجس کونسل (I.R.C)

انٹر ریلیجس کونسل کے جنرل سیکرٹری جو کہ ویزلین چرچ کے نیشنل پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کو 50 ویں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ حال ہی میں جماعت احمدیہ انٹر ریلیجس کونسل کی ممبر بنی ہے۔ جب جماعت کی ممبر شپ کیلئے کارروائی ہو رہی تھی تو دوسری بہت سی آرگنائزیشنز نے جماعت احمدیہ کی مخالفت کی۔لیکن جب ہم نے ممبر شپ کیلئے اپنے رولز کو دیکھا تو ہم نے جماعت احمدیہ کو ان تمام آرگنائزیشنز سے نہ صرف بہتر پایا بلکہ ایک مستقل رکنیت دئے جانے کی حامل پایا۔ کیونکہ جماعت احمدیہ اس کونسل کے قیام سے پہلے ہی لمبا عرصہ سے ملک وقوم کی خدمت میں کوشاں تھی اور جو آرگنایزیشنز جماعت احمدیہ کی رکنیت کی مخالفت کر رہی تھیں وہ تو جماعت احمدیہ کی خدمت کے مقابلے میں ابھی بہت پیچھے تھیں۔ میں تمام احباب جماعت کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں کہ انتظامیہ نے جماعت کو بہتر خدمت کے نتیجہ میں ایک مستقل رکنیت دی ہے اور جماعت سے ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ ملک وقوم کی خاطر پہلے سے بہتر تعاون جاری رکھے گی۔

آنریبل Hon.Edward

ممبر آف پارلیمنٹ

آنریبل Edward نے جماعت احمدیہ سیرالیون کو 50 ویں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور جماعت کی تعلیمی اور طبی میدان میں خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جماعت کی خدمات ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہیں۔انہوں نے

کہا ہمارا ملک بدقسمتی سے لمبا عرصہ تک خانہ جنگی میں مبتلا رہا جس نے ملک کو مکمل طور پر تباہ کر دیا تھا۔ جماعت نے جنگ سے پہلے بھی خدمات کی تھیں لیکن جنگ کی مکمل تباہی کے بعد ملک کو دن بدن ترقی کی طرف گامزن کرنے میں جماعت ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اسی طرح میرے علاقہ میں بھی جماعت اپنے سکول کھول کر لوگوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر رہی ہے۔ میں جماعت کی ان خدمات پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انھوں نے مزید کہا کہ جماعت کا ماٹو ''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' کو میں بہت عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔

ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن ڈاکٹر الحاج گاسمو تیجان جاہ صاحب نے اپنی مختصر تقریر میں کہا کہ میں پہلی دفعہ اس کانفرنس میں شامل ہوا ہوں۔ پہلے لوگوں کی زبانی میں اس کانفرنس کی شان و شوکت سنتا تھا لیکن اس دفعہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں اور دلی خواہش ہے کہ آئندہ ہر سال اس روحانی مجمع میں حاضر ہوتا رہوں۔

انھوں نے کہا کہ میں نے دوسرے لوگوں سے جماعت کے خلاف بہت سی بری باتیں سنی تھیں جو کہ سراسر جھوٹ ہے اور جماعت احمدیہ ہی دین حق کی سچی علمبردار ہے۔

انھوں نے مزید کہا کہ ہم بھی اپنے اختلافات کو ختم کر کے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیں تو کامیاب ہو سکتے ہیں۔

نائب صدر مملکت کی طرف سے خیر سگالی کا پیغام

نائب صدر مملکت اپنی بعض مصروفیات کی وجہ سے جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکے۔ لیکن انھوں نے اپنا خیر سگالی کا پیغام لکھ کر بھجوایا جو کہ چیف آف فائر فورس مسٹر علی بونگے صاحب نے پڑھا۔ علی بونگے صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں۔

نائب صدر نے اپنے پیغام میں لکھا کہ میں بھی ان خوش قسمت لوگوں میں سے ایک ہوں جنھوں نے جماعت احمدیہ کے سکولوں سے تعلیم حاصل کی اور اعلیٰ تربیت پائی جس کے نتیجے میں آج میں اس اہم عہدے پر فائز ہوں۔ میں جماعت احمدیہ کے سکولوں میں روحانی، اخلاقی اور منظم تربیت کا ایک منہ بولتا ثبوت ہوں اور میں اس بات پر فخر محسوس کرتا ہوں اور جماعت کا شکر گزار ہوں۔

آپ نے کہا کہ میں جماعت احمدیہ کے 50 ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انھوں نے جماعت کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 1937ء سے جماعت احمدیہ اس ملک و قوم کی ترقی میں پیش پیش ہے اور باقاعدہ اپنی محنت سے ملک کو ذمہ دار شخصیات دے رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ میں جماعت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ ملک و قوم کی ترقی کیلئے اہم کردار ادا کرتی رہے گی۔ انھوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ وہ اور صدر مملکت جماعت کے ساتھ مکمل تعاون کرتے رہیں گے۔

ان کے علاوہ معزز مہمانوں میں، ڈائریکٹر آف اسلامک ایجوکیشن، چیئرمین ناسٹ، ڈائریکٹر آف ایڈمنسٹریٹر اینڈ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ بھی شامل تھے۔

اس کے بعد ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بہترین ٹیچرز، نمایاں طور پر کامیابی حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس اور سکول مینیجرز میں سندات تقسیم کی گئیں۔ سندات آنرایبل الحاج ڈاکٹر گاسمو تیجان جاہ ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے دیں۔

اس سیشن میں ایک تقریر ہوئی۔ جو کہ مکرم سعیدو کیلفالا صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ سیرالیون نے ''آنحضرت ﷺ بحیثیت امن کے پیامبر'' کے موضوع پر کی۔

نکاحوں کا اعلان

شادی کے دینی طریق کو رواج دینے کیلئے ہر سال جلسہ سالانہ پر نکاحوں کا اعلان کیا جاتا ہے۔ امسال بھی امیر و مشنری انچارج نے 3 لوکل مشنریز کے نکاحوں کا اعلان کیا۔ جسے لوگوں نے نہایت ہی پسند کیا۔ محترمہ اہلیہ امیر صاحب کی کوشش اور مدد سے دلہنوں کو مناسب دینی لباس میں تیار کروایا گیا تھا۔ یہ لباس دلہنوں کو تحفتاً دیا گیا تا کہ باقی احباب جماعت کو اس طرف ترغیب ہو۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

نماز مغرب و عشاء کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ بذریعہ پروجیکٹر سنا اور دیکھا گیا۔

جلسہ کا دوسرا دن

مؤرخہ 5 فروری 2011ء جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا جس کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔

دوسرے دن پہلے اجلاس کا آغاز پونے دس بجے نائب امیر دوم مکرم الحاج علیو ایس دین صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔

تلاوت و نظم کے بعد اس سیشن میں پہلی تقریر مکرم مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ قائمقام پرنسپل جامعہ احمدیہ سیرالیون نے کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا ''تربیت اولاد''

اس سیشن کی دوسری تقریر مکرم طاہر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ گنی کناکری نے ''شہدائے احمدیت'' کے موضوع پر کی۔

اس سیشن کی آخری تقریر مکرم مولوی المامی سیسے صاحب نے ''مالی قربانی'' کے عنوان پر کی۔ دعا کے ساتھ یہ سیشن اپنے اختتام کو پہنچا۔

نماز ظہر و عصر کے بعد دوسرا اجلاس مکرم سعید حدرج صاحب نائب امیر سوم کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کی مدح میں حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ پیش کئے جانے کے بعد اس سیشن میں مکرم مولوی منیر ابوبکر یوسف صاحب نے ''دین حق اور دہشت گردی'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس سیشن کی دوسری تقریر مکرم افتخار احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ نے ''حضرت مسیح موعود کا عشق رسول'' کے موضوع پر کی۔

لجنہ اماء اللہ اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس میں خواتین اور مردوں کے الگ الگ اجلاس ہوئے۔ خواتین کے اجلاس کی صدارت مسز سلمہ کالون ایکٹنگ صدر لجنہ نے کی۔

سسٹر للیاں سونگو نے مہمانان کرام کا تعارف کروایا اور صدر لجنہ مکرمہ سلمیٰ کالون صاحبہ نے ویلکم ایڈریس پیش کیا۔

سسٹر Safiatu Bangura صاحبہ نے دینی پردہ کے عنوان پر تقریر کی۔

مسز ولیہم نے دینی لباس کے موضوع پر قرآن کریم، حدیث، حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے اقتباسات کی روشنی میں تقریر کی۔

سسٹر Hawa Moiforey نے تربیت اولاد کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم مبارک احمد نذیر صاحب کی اہلیہ محترمہ نے بھی لجنہ کو زریں نصائح سے نوازا۔

نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ گنی کناکری نے بھی تقریر کی۔ لجنہ کے اجلاس میں مندرجہ ذیل اہم شخصیات نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

حاجہ مریم کمارا پریذیڈنٹ ویمن آرگنائزیشن نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں جو سیرالیون کے جلسہ پر دیکھ رہی ہوں مجھے اپنی آنکھوں پر اعتبار نہیں آ رہا۔ تہجد کا نظارہ بہت روح پرور تھا۔

مسز کمارا چیف رجسٹرار ہائی کورٹ نے اپنے تاثرات میں جماعت احمدیہ کے نظام، ملک و قوم کی خدمات پر جماعت احمدیہ کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔

محترم امیر صاحب اور مرکزی مہمان مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی۔ مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے لجنہ کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا سب سے بڑا کام تربیت اولاد ہے۔

جلسہ کا تیسرا دن

مؤرخہ 6 فروری 2011ء جلسہ سالانہ کا تیسرا دن تھا جس کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔

اختتامی اجلاس

یہ اجلاس مکرم محترم مبارک احمد نذیر صاحب کی صدارت میں صبح 10.00 بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد سیشن میں پہلی تقریر الحاج چیف محمد بائیاں صاحب نے ''قیام نماز'' پر کی۔

Peace Corps نمائندہ

peace Corps ایک امریکن آرگنائزیشن ہے۔ جس کے تحت ٹیچرز غریب ممالک کے سکولوں میں چند سال وقف کر کے آتے ہیں اور مفت تعلیم دیتے ہیں۔ اس آرگنائزیشن کے تین نمائندے مختلف احمدیہ سیکنڈری سکولوں میں پڑھا رہے تھے۔ انھوں نے پہلی جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ اور اس قدر بڑے پیمانہ پر لوگوں کے ایک منظم طریق سے جمع ہونے پر جماعتی نظام اور علمی اور طبی میدان میں ملک و قوم کی خدمت کرنے پر جماعت کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔

جنرل سیکرٹری آف ٹرائیبل ہیڈز کونسل

کونسل کے جنرل سیکرٹری مسٹر ینگ نے اپنے پیغام میں کہا کہ جماعت احمدیہ میں ایک لیڈر شپ کا نظام ہے۔ اور احباب جماعت کو بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ اپنے لیڈر کا ہر حال میں احترام اور اطاعت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ساری دنیا میں جماعت ترقی کر رہی ہے اور اس ملک میں بھی جماعت اپنے نظام کے احترام اور اطاعت کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہے۔

شیخ جبریل کمارا صاحب جو کہ سیرالیون میں ٹمنی قبیلہ کی اہم شخصیت ہیں انھوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ جولائی 2010ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی اور سیرالیون میں بھی جماعت کے جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر خوشی ہوئی ہے اور آئندہ جماعت کے ہر پروگرام میں نہ صرف شامل ہوں گے بلکہ اپنے لئے موجب فخر سمجھیں گے۔ اس سیشن کے آخر پر مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے بڑے دلکش انداز میں تقریر کی۔

آخر پر محترم مبارک احمد نذیر صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ جانے والوں کو تحمل احتیاط کے ساتھ سفر کی تلقین کی۔آپ نے جلسے کے کامیاب انعقاد پر سب حاضرین کو مبارکباد بھی دی۔ دعا کے ساتھ یہ تین دن کا بابرکت دورانیہ اپنی برکتوں کو پھیلاتا ہوا اختتام پذیر ہوا۔

امسال جلسہ کی کل حاضری 17ہزار 30 رہی۔ 415 جماعتیں 4ہزار 62 سے زائد نومبائعین جبکہ ایک ہزار سولہ غیر از جماعت افراد نے اس جلسہ میں شرکت کی۔

مجلس سوال وجواب

جلسہ کے دوسرے دن نماز مغرب اور عشاء کے بعد مجلس سوال و جواب کا بھی انعقاد کیا گیا مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے احباب جماعت کے سوالوں کے جوابات دئے۔ یہ پروگرام نہایت دلچسپ رہا اور احباب جماعت نے نہایت پسند کیا۔

میڈیا کوریج

جلسہ کے آغاز سے قبل ٹیلی ویژن اور اخبار کے ذریعہ لوگوں کو جلسہ کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

جلسہ کے پہلے سیشن کی Live کارروائی سیرالیون کے نیشنل ریڈیو کے علاوہ 2دوسرے ریڈیوز پر نشر کی گئی۔اسی طرح احمدیہ ریڈیو پر جلسہ کے تینوں دن کے پروگرامز لائیو نشر کئے گئے۔اور ملک میں بڑے بڑے 9ہر دلعزیز ریڈیو اسٹیشنز نے جلسہ کی کاروائی نشر کی ۔لوکل TV اسٹیشن SLBC نے بھی پہلے دن کی جلسہ کی کارروائی کو نشر کیا۔ جلسہ کے ایام میں مختلف مہمانوں کے مختلف ریڈیوز نے 31 انٹرویوز کئے۔جس میں جلسہ کے بارے میں مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

جلسہ کے تینوں دن 8 میڈیا ہاؤسز کے نمائندگان جلسہ کی کارروائی کی کوریج کرتے رہے۔ جلسہ کے دنوں میں اور جلسہ کے بعد اخبارات میں اس بارے میں رپورٹس آتی رہی ہیں۔Concord Times, Standard Times,The Exclusive,The Torchlight, Awoko, Global Times,The New Citizen,Independant Observer, ان تمام اخبارات نے جماعت احمدیہ کی تعلیمی،طبی اور ملک وقوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے پر جماعت احمدیہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور جلسہ سالانہ کے موقع پر صدر مملکت کی تقریر کو شائع کیا۔مقامی اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں میں مقامی مشہور اخبار STANDARD TIME نے جماعت کی تعلیمی ،طبی اور مذہبی میدان میں غیر معمولی خدمات کا ذکر کیا اور اس بات کو نمایاں طور پر لکھا کہ ہم احمدیہ جماعت اور اس کے بے لوث اور انتھک محنت کرنے والے مربیان کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے ۔ان خبروں کے ذریعہ لاکھوں آدمیوں تک جماعت کا پیغام پہنچا۔

بیعتیں

جلسہ میں شامل ہونے والے غیر از جماعت دوستوں میں سے **200** افراد کو جلسہ میں شمولیت کی بدولت قبول احمدیت کی توفیق ملی ۔

بک سٹال

جلسہ کے موقع پر بک سٹال کا بھی اہتمام کیا گیا ۔جہاں جماعتی کتب کے علاوہ Peace Conference, اور بعض دوسرے اہم مواقع کی ویڈیو CD'S رکھی گئی تھیں ۔ اسی طرح امسال شائع ہونے والا جماعت احمدیہ کا کیلنڈر بھی رکھا گیا ۔جلسہ کے موقع پر مرکزی و مقامی لٹریچر **تین ملین لیونز** سے زائد کا فروخت ہوا۔

پرنسپلز و ہیڈ ٹیچرز کانفرنس

جلسہ کے دوسرے دن ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت احمدیہ سکولز کے ٹیچرز کا ایک اہم اجلاس ہوا ۔ جس میں امیر جماعت سیرالیون اور مرکزی مہمان نے بطور چیئر مین شرکت کی ۔ اس اجلاس میں **500** سے زائد اساتذہ نے شرکت کی۔اساتذہ کی بھاری تعداد مکرم مبارک احمد نذیر صاحب کے سابقہ طلباء پر مشتمل تھی جنھوں نے مہمان گرامی سے بہت محبت اور فدائیت کا اظہار کیا۔

گنی کنا کری سے وفد کی شمولیت

جلسہ میں ہمسایہ ملک گنی کنا کری جو کہ سیرالیون کے ماتحت ہے سے مکرم طاہر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ کی سربراہی میں 24رکنی وفد نے شرکت کی۔

سرخ کتاب کی تیاری

جلسہ کے اختتام پر افسران کی میٹنگ ہوئی جس میں جلسہ کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور جلسہ کے دوران ہونے والی بعض غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ۔ان تجاویز کو سرخ کتاب میں لکھا گیا تاکہ آئندہ سال ان سے بچا جاسکے۔

قارئین کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ سیرالیون کو خلافت احمدیہ کی برکت سے پہلے سے بڑھ کر ترقیات سے نوازے اور جماعت کی تربیت کیلئے مزید پروگرامز کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب

مکرم ماسٹر نذیر احمد نثار صاحب کاٹھ گڑھی

محترم ماسٹر نذیر احمد نثار صاحب کاٹھ گڑھی 13/اپریل 1939ء کو رانا عبدالرشید خاں کے گھر کاٹھ گڑھ میں پیدا ہوئے۔آپ کے دادا جان چوہدری عبدالحمید خاں رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔آپ کے پڑدادا چوہدری غلام نبی خاں نے بھی بیعت 1903ء میں ہی کی تھی۔ آپ کے والدین 1947ء میں ہجرت کر کے ککی نو تحصیل شورکوٹ آکر آباد ہو گئے تھے۔ آپ نے اپنی پرائمری تعلیم کے بعد میٹرک تک تعلیم مارٹن پور جڑانوالہ میں حاصل کی۔ کیونکہ آپ قریبی گاؤں گنگا پور میں اپنے ننھیال کے پاس رہتے تھے۔ میٹرک کے بعد آپ نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ لے لیا اور وہیں سے آپ نے ایف ایس سی کیا اور پھر لاہور سے سی ٹی کیا۔ 1965ء میں آپ کی تقرری بطور انگلش ٹیچر ککی نو شورکوٹ میں ہوئی۔ 1967ء میں آپ کا تبادلہ اسلام آباد ہو گیا۔اس کے دو سال بعد آپ کی تعیناتی سرگودھا میں ہوگئی۔اسی دور میں آپ کی شادی ہوئی۔ پھر آپ نے پانچ سال تک گورنمنٹ ہائی سکول ساہیوال ضلع سرگودھا میں بھی پڑھایا۔اس کے بعد آپ کا تبادلہ شورکوٹ ہوگیا۔ اس دوران آپ نے بی اے بی ٹی کا امتحان پاس کرلیا تھا۔ پھر اپریل 1999ء میں ریٹائرمنٹ تک آپ یہیں شورکوٹ میں پڑھاتے رہے۔

آپ ایک مخلص احمدی تھے۔ ہمارے خاندان میں پہلے گریجوایٹ تھے۔آپ چلتے پھرتے داعی الی اللہ تھے۔خلافت سے دیوانگی کی حد تک محبت رکھتے تھے۔قرآن وحدیث سے سب حوالے زبانی یاد تھے۔الفضل کے مستقل قاری تھے۔ ہر روز اس کی آمد کے منتظر رہتے۔ جماعت ککی نو میں صدر جماعت کے علاوہ سب اہم عہدوں پر بھی کام کیا۔ککی نو کی جماعت کے آپ ابتدائی ممبران میں سے تھے۔آپ نے ککی نو کی بیت الذکر کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔جبکہ یہ بیت ان کے تایا رانا عبداللطیف خاں مرحوم نے 1947ء میں بنوائی تھی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے ایک ٹیوشن سنٹر کھول لیا تھا۔ جس میں پڑھنے والے طلباء اچھے نمبروں میں پاس ہوتے تھے۔ ریاضی کے مضمون میں آپ خصوصی ماہر تھے۔ لین دین میں آپ بالکل صاف تھے۔لوگوں سے حسن سلوک، ہر کسی کے کام آنا آپ کی عادت ثانیہ تھی۔نہایت متقی اور پرہیزگار تھے۔اولاد کی تربیت بھی بہت اچھے رنگ میں کی۔اپنے بڑے بیٹے مکرم عبیدالرحمٰن صاحب کو وقف نو میں پیش کیا۔ جو کہ جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم ہے۔ بہت ہی مؤدب اور خلیق تھے۔ ہر چھوٹے بڑے کو پیار اور احترام سے بلایا کرتے تھے۔علاقے کے سبھی لوگ ان سے محبت کرتے تھے۔بہت ہی حلیم اور نرم طبیعت کے تھے۔اپنے طلباء اور دیگر بچوں سے بہت ہی پیار و شفقت سے پیش آتے۔اپنے سے بڑوں کا بہت ہی احترام کیا کرتے تھے۔ 15 جنوری 2010ء کو فالج کا حملہ ہوا تو ان کو نشتر ہسپتال ملتان لے جایا گیا۔قدرے صحت ہوئی تو گھر آگئے۔مگر دوسرے ہفتے ہی بیماری نے زور کیا تو آپ کو فضل عمر ہسپتال ربوہ داخل کروایا گیا۔مگر جانبر نہ ہو سکے۔ 28 جنوری 2010ء کو اللہ کو پیارے ہو گئے۔آپ پنجگانہ نماز التزام سے ادا کرتے تھے۔آپ کو سچے خواب بھی آتے تھے۔اپنی موت کے متعلق آپ نے سب کو پہلے ہی بتا دیا تھا۔آپ اس علاقے میں ہر دلعزیز اور ذہین استاد تھے۔آپ کے افسوس کے لئے سکولز، کالجز کے طلباء اور اساتذہ دور دور سے کثیر تعداد میں لوگ آتے رہے۔اس علاقے میں آپ سے علم حاصل کرنے والوں کی کافی تعداد ہے۔ سارے علاقے میں آپ صاحب علم، ہمدرد، بہترین مشورہ دینے والے اور احمدی مشہور تھے۔ خدا تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ان کی وفات پر سب لوگوں نے ایک عظیم دکھ محسوس کیا۔غیر بھی ان کے غم میں نڈھال تھے۔مگر خدا کی رضا میں ہم سب کو راضی رہنا ہے۔ ہم سب مرحوم کے لئے دعا گو ہیں کہ اے ہمارے کریم تو اس نیک مرد پر اپنی رحمت نچھاور کرنا۔ آپ کے چار بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبر کی توفیق دے اور مرحوم کو غریق رحمت کرے۔ ہم سب کو خلافت احمدیہ سے وابستہ رہنے کی توفیق دے۔آمین

بچپن ہی سے

تخت ہزارہ کے شہید عارف محمود صاحب 14,13 سال کی عمر سے نمازوں میں بہت باقاعدہ تھے۔ بیت الذکر سے اس کے لگاؤ کی وجہ سے والدہ نے ان کا نام مسیتڑ رکھا ہوا تھا۔ (الفضل 13 دسمبر 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105817 میں مسرت سعید

زوجہ سعید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 37 محلّہ شاہ نواز پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات وزنی 2 تولہ مالیت اندازاً -/72000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت سعید گواہ شد نمبر 1 ولید احمد چوہدری ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 سفیان جاوید چوہدری ولد سعید احمد

مسل نمبر 105818 میں ولید احمد چوہدری

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 37 محلّہ شاہ نواز پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 اسامہ مبین چوہدری ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 سفیان احمد چوہدری ولد سعید احمد

مسل نمبر 105819 میں اسامہ مبین چوہدری

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 37 محلّہ شاہ نور پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ مبین چوہدری گواہ شد نمبر 1 ولید احمد چوہدری ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 سفیان جاوید چوہدری ولد سعید احمد

مسل نمبر 105820 میں نسرین قیصرہ عرف ستارہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ گھریلو خاتون عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراج روڈ چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات وزنی 2 تولہ مالیت -/90,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین قیصرہ عرف ستارہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 105821 میں مبارک احمد

ولد محمد احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوالی نگر تیزاب محلّہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 105822 میں وقاص عباس

ولد چوہدری غلام عباس قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال سٹریٹ کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص عباس گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام عباس ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد مرزا منور احمد

مسل نمبر 105823 میں امتیاز احمد

ولد محمد احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوالی نگر تیزاب احاطہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 105824 میں محمد اعظم منگلا

ولد احمد خان منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد اعظم منگلا گواہ شد نمبر 1 عامر محمود ولد ناصر احمد اعوان گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب منگلا ولد عبدالعزیز منگلا

مسل نمبر 105825 میں اسامہ امجد

ولد امجد علی انجم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PCSIR سٹاف سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ امجد گواہ شد نمبر 1 امجد علی انجم ولد حشمت علی گواہ شد نمبر 2 عطاء المحسن ولد مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 105826 میں زریاب ظفر باجوہ

ولد وسیم ظفر باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زریاب ظفر باجوہ گواہ شد نمبر 1 وسیم ظفر باجوہ ولد ظفر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 برہان احمد ولد صفی الدین احمد

مسل نمبر 105827 میں فرحان بشیر

ولد بشیر احمد قوم گل جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ فرحان بشیر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ولد ناصر احمد اعوان

مسل نمبر 105828 میں آصف نصیر

ولد نصیر احمد چوہدری قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف نصیر گواہ شد نمبر 1 برہان احمد ولد صفی الدین احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد چوہدری ولد نصیر احمد چوہدری

مسل نمبر 105829 میں عبدالاعلیٰ

ولد عبد الرزاق قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الحمرا ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالاعلیٰ گواہ شد نمبر 1 ضیاء محمد ولد طالب حسین گواہ شد نمبر 2 احمد جمیل مرزا ولد بشارت احمد مرزا

مسل نمبر 105830 میں نصیر احمد

ولد اللہ داد قوم بھلر جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔نصیر احمد گواہ شد نمبر1 شاہد عمران ولد اللہ داد گواہ شدنمبر2 عامر محمود ولد ناصر احمد اعوان

مسل نمبر 105831 میں دانیال قدوس

ولد عبد القدوس خان قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔دانیال قدوس گواہ شد نمبر1 زریاب ظفر باجوہ ولد وسیم ظفر باجوہ گواہ شدنمبر2 عامر محمود ولد ناصر احمد اعوان

مسل نمبر 105832 میں قیصر محمود عاصم

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیت -/30,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔قیصر محمود عاصم گواہ شدنمبر1 زریاب ظفر باجوہ ولد وسیم ظفر باجوہ گواہ شدنمبر2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 105833 میں ذیشان ارشد

ولد ارشد محمود قوم ملہی جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ذیشان ارشد گواہ شد نمبر1 حافظ نوید احمد بٹ ولد احمد محمود بٹ گواہ شدنمبر2 احمد جمیل مرزا ولد بشارت احمد مرزا

مسل نمبر 105834 میں ناصر احمد

ولد محمد سرور قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ناصر احمد گواہ شد نمبر1 شاہد محمود ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر2 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 32924

مسل نمبر 105835 میں زوبیہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام چانگریاں سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-01-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیورات وزنی 4 تولے مالیت......(2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔روبیہ وسیم گواہ شد نمبر1 نصیر احمد بٹ ولد عبدالعزیز گواہ شدنمبر2 خالد محمود فہیم وصیت 35704

مسل نمبر 105836 میں ناظرہ پروین

زوجہ محمد عارف قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1985ء ساکن بمقام چانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیورات وزنی 4 تولے مالیت......(2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ناظرہ پروین گواہ شد نمبر1 محمد عارف ولد محمد اشرف گواہ شدنمبر2 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704

مسل نمبر 105837 میں ثاقب مبشر

ولد مبشر احمد قوم دھاریوال جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزا خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ثاقب مبشر گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد محمد اکرام گواہ شدنمبر2 اکرام علی شاکر ولد سلامت علی گل

مسل نمبر 105838 میں دھاب احمد

ولد مبشر قوم دھاریوال جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزا خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وہاب احمد گواہ شدنمبر1 رضوان احمد ولد مقبول احمد گواہ شدنمبر2 اکرام علی شاکر ولد سلامت علی گل

مسل نمبر 105839 میں آنسہ رشید

ولد رشید احمد قوم لاشاری پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی گڈو ضلع سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-02-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔آنسہ رشید گواہ شد نمبر1 رشید احمد گواہ شدنمبر2 رفیع احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 105840 میں شمع فردوس

زوجہ چوہدری عثمان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 15L-101 ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بصورت طلائی زیور وزنی 2 تولہ مالیت -/88000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شمع فردوس گواہ شد نمبر1 عرفان احمد ولد چوہدری مبشر احمد گواہ شدنمبر2 عبدالباسط مقصود ولد چوہدری مقصود احمد

مسل نمبر 105841 میں خدیجہ بشریٰ

بنت شوکت علی قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خدیجہ بشریٰ گواہ شدنمبر1 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحاق گواہ شدنمبر2 ضیاء اسلام ولد محمد یوسف

مسل نمبر 105842 میں لبنیٰ اشفاق

بنت اشفاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری/ سٹوڈنٹ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لبنیٰ اشفاق گواہ شدنمبر1 اشفاق احمد اولکھ ولد حمید احمد اولکھ گواہ شدنمبر2 خالد جاوید ولد محمد صادق

مسل نمبر 105843 میں سائرہ اشفاق

بنت اشفاق احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سائرہ اشفاق گواہ شدنمبر1 اشفاق احمد اولکھ ولد حمید احمد اولکھ گواہ شدنمبر2 خالد جاوید ولد محمد صادق

مسل نمبر 105844 میں نعمان احمد

ولد رانا محمود احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309 گواہ شد نمبر 2 میر قمر الدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر 105845 میں بشریٰ بیگم

زوجہ رانا محمود احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات وزنی 980-4 گرام مالیت -/1710 روپے (2) حق مہر مبلغ -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا محمود احمد ولد چوہدری عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود وصیت نمبر 30309

مسل نمبر 105846 میں رشیدہ بیگم

زوجہ جمیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ رقبہ 10 مرلے ازطرف خاوند محترم دارالعلوم شرقی مسرور مالیت...... (2) حق مہر مبلغ -/20,000 روپے (3) ترکہ والد اراضی 1 ایکٹر واقع باندھی نواب شاہ ......(4) ترکہ والد 2 کنال زمین چک 209 گ۔ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد...... اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ولد جمیل احمد گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد

مسل نمبر 105847 میں عائشہ جمیل

بنت جمیل احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عائشہ جمیل گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ولد جمیل احمد گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد

مسل نمبر 105848 میں نصیر احمد

ولد نذیر احمد قوم ارائیں پیشہ سیلز مین عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع طاہر آباد جنوبی مالیت -/450,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت بچت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت 33434 گواہ شد نمبر 2 غلام حیدر وصیت نمبر 60363

مسل نمبر 105849 میں ثریا نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/20,000 روپے (2) انگوٹھی + کوکا مالیت -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ثریا نعیم گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد اللہ لوک گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد

مسل نمبر 105850 میں حافظ رضوان احمد

ولد رانا محمود احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن وکالت تعلیم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حافظ رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309 گواہ شد نمبر 2 میر قمر الدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر 105851 میں وسیم احمد مرزا

ولد مرزا محمد خاں قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیت -/600,000 روپے (2) ایک عدد موٹر سائیکل اندازاً مالیت -/35000 روپے (3) ایک عدد موبائل فون اندازاً مالیت -/3000 روپے (4) ایک عدد بکری اندازاً مالیت -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وسیم احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد مرزا ولد وسیم احمد مرزا گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ ولد رانا عطاءاللہ خان

مسل نمبر 105852 میں فائزہ گلشن

بنت سید احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فائزہ گلشن گواہ شد نمبر 1 سید احمد وصیت 42189 گواہ شد نمبر 2 شمس الدین

مسل نمبر 105853 میں نازیہ یاسین

زوجہ محمد یاسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نازیہ یاسین گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سلیم ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یاسین ولد رانا محمد سلیم

مسل نمبر 105854 میں عصمت بی بی

زوجہ رانا محمد نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت -/1,35,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عصمت بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم احمد ولد رانا محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد رانا محمد سلیم

مسل نمبر 105855 میں ندیم احمد

ولد خان محمد قوم کھرل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت 33434 گواہ شد نمبر 2 فرقان اللہ نیر ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 105856 میں حافظ فواد احمد

ولد عبد الواحد قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ فواد احمد گواہ شد نمبر1 چوہدری نیر آصف جاوید وصیت 33434 گواہ شد نمبر2 غلام حیدر وصیت 60363

مسل نمبر 105857 میں مبارکہ بیگم

زوجہ ممتاز احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیت -/20,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر1 رانا کلیم الدین احمد ولد رانا نعیم الدین احمد گواہ شد نمبر2 بلال محمود سندھی ولد ممتاز احمد مرحوم

مسل نمبر 105858 میں مبارز احمد

ولد ظہور الدین بابر قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارز احمد گواہ شد نمبر1 وحید احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر2 محمد ذیشان ولد حبیب احمد

مسل نمبر 105859 میں محمد سجاد اقبال

ولد چوہدری نظام الدین قوم کھچی پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع باب الابواب ربوہ اندازاً مالیت -/1600,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع نصرت آباد ربوہ اندازاً مالیت -/600,000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/500,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سجاد اقبال گواہ شد نمبر1 محمد اقبال ولد غلام محمد گواہ شد نمبر2 رانا عبدالغفور خان وصیت 22480

مسل نمبر 105860 میں بشریٰ مبشر

زوجہ شیخ مبشر احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 4 تولے (2) پرائز بانڈز مالیت -/42000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/80,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔بشریٰ مبشر گواہ شد نمبر1 شہریار احمد ولد شیخ مبشر احمد گواہ شد نمبر2 شیخ مبشر احمد ولد محمد عمر بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 105861 میں امتہ القدیر

بنت محمد احسن قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ القدیر گواہ شد نمبر1 رانا محمد طاہر ولد رانا محمد خاں گواہ شد نمبر2 رانا سلطان احمد خان ولد چوہدری محبّ الرحمٰن خاں

مسل نمبر 105862 میں امتہ القدوس

بنت محمد احسن قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ القدوس گواہ شد نمبر1 حافظ علی مرتضیٰ ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 مبارک احمد وصیت نمبر 34883

مسل نمبر 105863 میں بلقیس بی بی

ولد زوجہ عبدالمجید قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیت -/500,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔بلقیس بی بی گواہ شد نمبر1 عبدالمجید ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 مبارک احمد وصیت 18400

مسل نمبر 105864 میں عبدالمجید

ولد بشیر احمد مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیت -/500,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6130 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمجید گواہ شد نمبر1 نذیر احمد باجوہ ولد غلام حیدر باجوہ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد وصیت نمبر 18400

مسل نمبر 105865 میں رشیدہ بیگم

زوجہ چوہدری اسد اللہ خان مرحوم قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 35 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2150 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر1 چوہدری بشیر احمد چیمہ ولد چوہدری محمد صادق چیمہ گواہ شد نمبر2 رزاق محمود طاہر وصیت 27728

مسل نمبر 105866 میں بلال ناصر

ولد محمد علی پڑھار قوم پڑھار پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحمہ تحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ دو ایکڑ واقع ادرحمہ ضلع سرگودھا اندازاً مالیت -/800,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال ناصر گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز وصیت 27074 گواہ شد نمبر2 سلیم اکبر وصیت 66156

مسل نمبر 105867 میں خرم شہزاد

ولد خالق داد قوم بوڑانہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خرم شہزاد گواہ شد نمبر1 مدثر احمد چٹھہ وصیت 37113 گواہ شد نمبر2 عامر شہزاد ولد خالق داد

مسل نمبر 105868 میں عامر شہزاد

ولد خالق داد قوم بوڑانہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر شہزاد گواہ شد نمبر1 مدثر احمد چٹھہ وصیت 37113 گواہ شد نمبر2 عبدالماجد ولد ماسٹر عبدالرؤف

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مکرمہ مریم برکات صاحبہ بنت مکرم برکات احمد صاحب چک نمبر 33 ج۔ب ضلع فیصل آباد کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم عمران امین خان صاحب ابن مکرم چوہدری محمد امین خان صاحب ناظم آباد کراچی مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم ناصر احمد گورایہ صاحب مربی ضلع فیصل آباد نے مورخہ 2 مارچ 2011ء کو بیت الفضل فیصل آباد میں کیا اور نکاح کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ مورخہ 27 مارچ 2011ء کو جواد کلب فیصل آباد میں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر خاکسار نے دعا کروائی۔

اسی طرح خاکسار کے بھتیجے مکرم عطاء الرحمن صاحب ابن مکرم پرویز احمد خان صاحب چک نمبر 33 ج۔ب ضلع فیصل آباد کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ سونیا نسیم صاحبہ بنت مکرم محمد خان صاحب فاروق آباد گاؤں ضلع شیخوپورہ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم احمد بلال مغل صاحب مربی سلسلہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ نے مورخہ 23 مارچ 2011ء کو فاروق آباد گاؤں میں کیا۔

مکرم عطاء الرحمن صاحب اور مکرمہ مریم برکات صاحبہ مکرم چوہدری ولی محمد خان صاحب سابق امیر حلقہ نڑوالا بنگلہ ضلع فیصل آباد کے پوتا اور پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے ہر دو نکاحوں کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پتہ درکار ہے

مکرمہ ارم مرتضیٰ صاحبہ زوجہ مکرم میجر سید مظفر مرتضیٰ صاحب نے مورخہ 21 اگست 2005ء کو ساکن A-71 بلاک C گلشن جمال اسٹیڈیم روڈ کراچی سے وصیت کی تھی موصیہ صاحبہ سے دفتر وصیت کا رابطہ نہیں ہو رہا۔ موصیہ صاحبہ کے موجودہ ایڈریس کے متعلق کسی عزیز یا رشتہ دار کو علم ہو تو دفتر وصیت کو ایڈریس سے مطلع کر کے ممنون فرمائیں

مکرم عبدالغفور صاحب ابن مکرم نذر محمد صاحب وصیت نمبر 63113 نے مورخہ 13 فروری 2007ء کو سعداللہ پور منڈی بہاؤالدین سے وصیت کی تھی ۔ بعد میں موصی اسلام آباد شفٹ ہو گئے۔ جس کے بعد سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ لاہور شفٹ ہو گئے ہیں۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم عمران حمید بٹ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مستری محمد صادق صاحب ولد مکرم مستری میاں بخش صاحب مرحوم مورخہ 9 مارچ 2011ء کو عمرہ کی ادائیگی کے دوران ایک حادثہ میں وفات پا گئے آپ نے بہت عرصہ پہلے بیعت کی تھی اور اپنے گھر میں اکیلے احمدی تھے۔ اسی وجہ سے آپ کو گھر والوں کی طرف سے کافی مشکلات کا سامنا تھا۔ آپ کی بیوی اور بچے آپ کے سخت مخالف تھے۔ لیکن آپ نے صبر کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ آپ ایک سچے اور پکے احمدی تھے اور جماعتی پروگرام میں شرکت ضرور کرتے تھے۔ آپ کی نظر کافی کمزور تھی لیکن اس کے باوجود آپ جمعہ کے دن سب سے پہلے بیت الذکر میں تشریف لاتے اور چندوں کی ادائیگی بھی وقت سے پہلے کر دیا کرتے تھے۔ عمر کے اس حصہ میں بھی وہ خود محنت مزدوری کرتے تھے اور اپنی ضروریات خود پوری کرتے تھے۔ آپ بہت محنتی تھے۔ عمرہ کی ادائیگی آپ پہلے ایک مرتبہ کر چکے تھے۔ آپ نمازوں کے علاوہ تہجد اور تلاوت قرآن مجید بھی روزانہ کرتے تھے۔ آپ کو سعودی عرب میں ہی دفن کیا گیا۔ آپ کی غائبانہ نماز جنازہ مورخہ 11 مارچ 2011ء کو بیت الذکر وزیر آباد میں بعد نماز عصر ادا کی گئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت خادم بیت الذکر

مکرم اعجاز احمد صاحب ملک امیر جماعت احمدیہ واہ کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ واہ کینٹ کو خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے۔ جو محنتی اور صحت مند ہو۔ سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند حضرات خاکسار سے ان نمبروں پر رابطہ کریں۔

0514-530375,0302-5066506

درخواست دعا

مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ گزشتہ کئی سالوں سے ٹیومر کی وجہ سے بیمار ہیں اور دن بدن کمزور ہوتے جا رہے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے سرجیکل وارڈ میں انتہائی کمزوری کی حالت میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب۔ ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار مختلف بیماریوں میں مبتلا ہے۔ جسم میں شدید درد رہتا ہے۔ چلنا پھرنا دوبھر ہے۔ اسی طرح میری اہلیہ مکرمہ امۃ الکریم نصرت صاحبہ بنت مکرم صوبیدار قریشی عبدالمنان صاحب دہلوی بھی شدید بیمار ہیں ۔ کمزوری بہت زیادہ محسوس کرتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم مبارک احمد تنویر صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سمدھی مکرم مجید احمد خان صاحب دارالبرکات ربوہ علیل ہیں اور آجکل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج ہیں۔ جگر کی خرابی کے باعث پیروں اور ٹانگوں پر ورم ہے۔ خوراک کی نالی کے ذریعے غذا دی جا رہی ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ بشریٰ انوار صاحبہ گزشتہ آٹھ ماہ سے معدہ کی انفیکشن کی وجہ سے صاحب فراش ہیں ۔ ہومیوپیتھی علاج جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے پہلے کی نسبت فرق ہے تاہم تکلیف کا اثر ابھی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے صحت و تندرستی والی عمر عطا فرمائے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

فوری رابطہ کریں

مکرم فضل محمد صاحب سابقہ ایڈریس احمد نگر ڈاکخانہ خاص تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ جلد وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔ (وکیل وقف نو)

داخلہ کمپیوٹر کورس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے اور معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبر 0336-7066496 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

بیسک کمپیوٹر ٹریننگ کورس

ٹائپنگ، بیسک ایم ایس آفس، ان پیج

ہر عمر اور کسی بھی معیار تعلیم کے حامل افراد داخل ہو سکتے ہیں۔

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس-/1500 روپے

پروفیشنل کمپیوٹر ٹریننگ کورس

ٹائپنگ، ایم ایس آفس، ان پیج

یہ ملازمت کے حصول کیلئے ضروری پیشہ ورانہ مہارت کا کورس ہے۔ اس کورس کیلئے امیدوار نے کم از کم ایف اے/ ایف ایس سی اور کمپیوٹر کا بنیادی کورس کیا ہوا ہو۔

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/3000 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ایوان محمود ربوہ)

ضرورت سٹاف

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی میں کمپیوٹر ٹیچر اور کمپیوٹر لیب اسسٹنٹ کی فوری ضرورت ہے۔ کمپیوٹر ٹیچر کیلئے MCS یا BCS کی ڈگری رکھتی ہوں اور وقف کے جذبے کے ساتھ پڑھانے کی اہلیت رکھتی ہوں۔ لیب اسسٹنٹ کیلئے کم از کم ICS کی ڈگری رکھتی ہوں اور کمپیوٹر کے بارے میں جانتی ہوں۔ نیز اس فیلڈ کی اس ذمہ داری کو باخوبی نبھانے کی اہل ہوں وہ اپنی درخواستیں بنام چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن مصدقہ از صدر محلہ مع اپنی اسناد کی نقول جلد از جلد ادارہ ہذا تک پہنچا دیں۔"

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز ربوہ)

نور آملہ
سکری و خشکی ختم کرتا ہے، بالوں کو لمبا اور چمکدار بناتا ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

تحریک وقف زندگی اور داخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں۔

''میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچادوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا اَبدی زندگی کا طلبگار ہے، تو وہ اللہ کیلئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔'' (ملفوظات جلداول صفحہ 370)

حضرت المصلح الموعودفرماتے ہیں:۔

''میں تحریک کرتا ہوں کہ سیاسی طور پر معزز سمجھی جانے والی اقوام کے لوگ اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو دین کیلئے وقف کریں ...... کام کی وسعت کا تقاضا ہے کہ ہر سال ایک سونہیں بلکہ 200 (مربی) رکھے جائیں۔ پس ایک تحریک تو میں یہ کرتا ہوں کہ دوست مدرسہ احمدیہ میں اپنے بچوں کو بھیجیں تا انہیں خدمت دین کیلئے تیار کیا جاسکے۔''

(خطبہ جمعہ 24 مارچ 1944ء بحوالہ الفضل 31 مارچ 1944ء)

پھر زندگی وقف کرنے والوں کوفرماتے ہیں۔

'' خدا نے تمہارے لئے بڑی بڑی عزتیں رکھی ہیں۔تم خدا پر توکل کرو اور اس کے دین کی اشاعت کیلئے اپنے آپ کو وقف کرو وہ دینے پر آتا ہے تو وہ کچھ دے دیتا ہے کہ انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔''

(خطبہ جمعہ 23 ستمبر 1955ء بحوالہ الفضل 22/اکتوبر 1955ء)

(مرسلہ: وکیل التعلیم تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم حبیب اللہ باجوہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 16/اپریل 2011ء کو خاکسار کی آنکھ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم سید رضوان منظور صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کچھ عرصہ سے شوگر ہائی ہونے کی وجہ سے علیل ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مبشر احمد صاحب دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ عابدہ پروین صاحبہ کافی عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ نیز خاکسار کی خوشدامن مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ جو کہ پہلے بلڈ پریشر اور دل کی مریضہ تھیں۔ ان کو اب پتہ میں سوزش پتھری اور ریشہ بن گیا ہے۔تکلیف بہت زیادہ ہے فضل عمر ہسپتال زبیدہ بانی ونگ میں داخل ہیں۔ خاص افاقہ نہیں ہورہا۔تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے دونوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہماری پریشانیاں دور کردے۔آمین

گمشدہ بٹوہ

مکرم لبیب احمد بھٹی صاحب دارالشکر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بٹوہ دارالشکر سے دارالیمن جاتے ہوئے راستے میں گر گیا ہے جس میں نقدی اور قیمتی اشیاء تھیں۔ بٹوے کا رنگ کالا ہے اگر کسی صاحب کو ملے تو وہ صدر عمومی یا اس نمبر پر رابطہ کرے۔

0342-4378183

اعلان داخلہ

کراچی کیمپس نے انڈرگریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

الیکٹریکل انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ، الیکٹرونکس انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ (winter Session) انڈسٹریل انجینئرنگ

ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) یا مساوی تعلیم رکھنے والے داخلہ لے سکتے ہیں۔

داخلہ کیلئے آن لائن فارم فل کرنا ہے جو کہ درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہے۔

www.nust.edu.pk

NUST کا اینٹری ٹیسٹ 17 جولائی 2011ء کو ہے۔(021-48503043) پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

کمرشل بیسمنٹ کرایہ پر دستیاب ہے

گولبازار ربوہ میں 3200 مربع فٹ جگہ بیسمنٹ میں کرائے پر دی جانی مقصود ہے۔ اس جگہ کو ایک معیاری ریسٹورنٹ بنانے کیلئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔خواہشمند احباب اپنی درخواستیں امیر/ صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ 30/اپریل 2011ء تک خاکسار کو بھجوا دیں۔ دیگر معلومات کیلئے دفتری اوقات میں بالمشافہ مل لیں یا درج ذیل ٹیلی فون نمبرز پر رابطہ کر لیں۔

047-6212158,6213096

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خبریں

پاکستان امریکہ کی طفیلی ریاست نہیں صدر زرداری نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان امریکہ کی طفیلی ریاست نہیں بلکہ ایک اہم اتحادی ہے۔ ترک اخبار ''ٹوڈے زمان'' کو انٹرویو دیتے ہوئے صدر نے کہا ہے کہ ڈرون حملے نہ صرف پاکستان کی داخلی خودمختاری بلکہ بین الاقوامی قوانین کی بھی خلاف ورزی ہے۔ پاکستان نے ڈرون حملوں پر اپنے خدشات سے امریکہ کو آگاہ کردیا ہے۔

پاک بھارت مذاکرات بحالی بڑی کامیابی ہے وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت مزید کسی جنگ کے متحمل نہیں ہو سکتے، آگے بڑھنے کا راستہ صرف مذاکرات ہیں۔ دونوں ملکوں کو غربت، افلاس اور بیماریوں کے خلاف مل کر لڑنا ہوگا۔ منموہن سنگھ مثبت سوچ رکھتے ہیں۔ بھارت کے ساتھ مذاکرات کی بحالی ایک بڑی کامیابی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارت اور افغانستان سمیت تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات کا خواہشمند ہے۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن کام جاری رکھے سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ پارلیمنٹ کی جانب سے نئی قانون سازی تک ہائر ایجوکیشن اپنا کام جاری رکھے، ایچ ای سی آرڈیننس 2002ء کے خلاف کوئی اقدام نہیں کیا جا سکتا اور اگر حکومت کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں کوئی بات ایچ ای سی آرڈیننس 2002ء سے متصادم ہو گی تو آرڈیننس کو فوقیت دی جائے گی۔

سی این جی ایسوسی ایشن کا پنجاب میں غیر معینہ مدت تک ہڑتال کا اعلان وزارت پٹرولیم اور سی این جی ایسوسی ایشن کے حکام کے درمیان مذاکرات تعطل کا شکار ہو گئے جس کے بعد سی این جی ایسوسی ایشن نے پنجاب بھر میں غیر معینہ مدت تک کیلئے ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔

بیساکھی میلہ شروع، سیکیورٹی کے سخت انتظامات بھارت سمیت دنیا بھر سے سکھ یاتریوں کی آمد کے ساتھ ہی بیساکھی میلہ شروع ہو گیا، گوردوارہ پنجہ صاحب کے ارد گرد سیکیورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ ریلوے سٹیشن سے گوردوارہ پنجہ صاحب کے تمام راستے پر پولیس اور ایلیٹ فورس کے دستے تعینات کئے گئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14/اپریل

طلوع فجر	4:14
طلوع آفتاب	5:39
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:38

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

زرعی سکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
نیو فضل عمر پراپرٹی سنٹر
شبیر احمد وڑائچ ساہیوال روڈ ربوہ
فون:0333-9791043

آزمائشی شوگر کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب ''فیملی ڈاکٹر'' کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
www.drmazhar.com
0334-6372686:
احمد نگر ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

اشفاق سائیکل سٹور
کالج روڈ ربوہ
نئی برانچ: نزد جلسہ گاہ ساہیوال روڈ
ہر قسم کے سائیکل: سہراب، ایگل، پیکو، چائنہ، شہباز
(مونٹین بائیک شاک ڈسک بریک، ایلومینیم رم)
پرائم، واکر، بے بی سائیکل اور سپیئر پارٹس کا بااعتماد مرکز
دکان 047-6213652
ربوہ کا سب سے سستا سائیکل سٹور
طالب دعا: شیخ اشفاق احمد۔شیخ نوید احمد۔شیخ آفاق احمد
موبائل 0333-6704046 0333-6705040

FD-10